سُلطان الہند

(عطائے رسول غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہٗ کی حیات وخدمات)

ترتیب

سید محمد اشرف مارہروی

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

سلطان الہند

سید محمد اشرف مارہروی

سلطان الہند

ترتیب

سید محمد اشرف مارہروی

ناشر

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

نام کتاب	:	سلطان الہند
ترتیب	:	سید محمد اشرف قادری
سنۂ اشاعت	:	نومبر ۲۰۱۵ء
صفحات	:	599
تعداد	:	500
قیمت	:	

ناشر

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

پوسٹ ADF نزد جمال پور، ریلوے کراسنگ

انوپ شہر روڈ، علی گڑھ، PIN: 202122

abirtipublications@gmail.com

0571-6500603

تقسیم کار

مکتبہ جام نور

۴۲۲، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی-6

فون نمبر: 011-23281418

رکھ کر فرما* اچھا بتاؤ معین الدین اب تمہیں کیا دکھائی دیتا ہے؟ حضرت نے ان
انگلیوں میں سے @ سے کہا واللہ! حضرت اب تو مجھے یہ دکھائی دے رہا ہے کہ زمین
کے نچلے تلے سے لے کر عرش معلیٰ - & آنکھوں کے سامنے ہے۔ فرما* الحمد للہ
اب تمہارا کام پورا ہوH۔ تمہارا دماغ روشن ہوH۔ یہ کہہ کر ہاتھ میں ہاتھ دے کر
بیعت کیا، قینچی نکال کر خواجہ حق کے اگلے *لوں میں سے تھوڑے سے *ل کترے اور
اس کے بعد فرما* اب ہمارے *س تم رہو گے، ا ء اللہ تبارک وتعالیٰ تمہاری تعلیم و
M ہم اپنے ساتھ کریں گے۔ مر+ اور مرشد یہ دونوں *رہ بس - سفر کرتے
رہے، خانہ امیں پہنچے، تیسرا حج کیا اور حج کرنے کے بعد # مدینہ منورہ حاضر
ہوئے تو خواجہ آدم حضرت عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرما* کہ معین
الدین آج ہمارا خیال یہ ہے کہ تم مسجد اقدس میں روضہ اقدس کے قری $ اپنے داہنے
ہاتھ پر اپنا رخسار رکھ کر اور قبلے کی طرف منھ کر کے سو جاؤ۔ کہتے ہیں حضرت خواجہ کہ
میں سوH، رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے کریم حضور سرکار محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرما* کہ C حسن! اٹھو
ہم نے ہندوستان تم کو « فرما*، ہندوستان کی روحانی * اری تمھیں دی جاتی ہے
اور ہندوستانی گمراہوں کو جا کر راہ را & پر لا*، اب یہ کام تمہیں سپرد کیا جا* ہے اور
ہندوستان میں رہ، اب قیامت - تمہاری روحا M ہندوستان میں چلتی رہے گی۔
چنانچہ اس کے ساتھ ہی حضور نے فرما* اس کی K نی کے طور پر یہ ا* رہم تمہیں دیتے
ہیں اور یہ ا* رتم کھالو، اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے دل کو اپنے نور سے منور فرما دے گا۔
چنانچہ حضرت خواجہ # اٹھے تو دیکھا کہ وہ ا* ر آپ کے ہاتھ میں موجود ہے اور اس
ا* ر کے متعلق حضرت خواجہ کہتے ہیں کہ # میں نے اسے چکھا اور کھا* تو حالا L عمر بھر
میرا ملک ہی ا* روں کا ملک تھا لیکن میں نے کبھی اس مزے اور اس لذت کا ا* ر نہیں
کھا* تھا۔ میں نے اپنے مرشد سے # یہ واقعہ ذکر کیا تو انھوں نے کہا الحمد للہ معین

الدین اب تمہارا کام پورا ہوH ہے۔ لہٰذا اب ہم تمہیں رخصت کرتے ہیں۔ یہ کہہ کر
آپ نے سر سے عمامہ شریف ا* ر احضرت خواجہ کو عمامہ *+ھا، اپنا %قہ ا* را حضرت
خواجہ کو وہ %قہ پہنا*، اپنا ¡ حضرت خواجہ کو د* اور اس کے بعد کہا اب میں نے تمہیں
اور سول کے سپرد کرد* ہے، جاؤ جو تمہارا کام ہے جو تمہارے گھر والوں کا کام ہے تم
اہل M میں سے ہو، تم آل عبا میں سے ہو، تم آل محمد میں سے ہو، تمہارا کام یہ ہے کہ
گمراہوں کو راہ ضلا -) سے نکال کر راہ ہدا $ دکھا*، اب ہندوستان تمہیں د*H
ہے، جاؤ ہندوستان تمہیں مبارک ہو۔ حضرت خواجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ساتھ اپنے
پھوپھی زاد بھائی حضرت فخر الدین / دی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو پیر بھائی بھی ہیں اور
پھوپھی زاد بھائی بھی ہیں، انھیں لے کر اپنے ساتھیوں کے ساتھ نکل چلے ہندوستان
کے ارادے سے۔ سفر تو بڑا طویل ہے اسے میں کہاں - بیان کروں گا؟ 1 ا -
*ت *د آرہی ہے کہ # آپ وہاں سے نکل کر ا ان کا ا - چھو* سا قصبہ ہے
سبزوار، # سبزوار میں اپنے مر+وں کے ساتھ پہنچے تو شہر کے کنارے ا -*غ میں
یہ قافلہ درویشوں کا مقیم ہوH۔ *غ کے رکھوالے نے آ کر کہا کہ جناب آپ لوگ
شا+ اجنبی ہیں۔ *ہر سے آرہے ہیں؟ کہا ہاں، کہا تو پھر یہاں پر اب شام ہو رہی ہے
اب آپ لوگ یہاں سے ہٹ جایئے۔ ہمارے نواب صا # تشریف لانے والے
ہیں، نواب *دگار محمد صا # اور وہ بڑے تیز مزاج ہیں مذہب کے شیعہ ہیں اور بڑی
جلدی ان کو غصہ آ جا* ہے وہ آپ کو گوارہ نہیں کریں گے، حضرت نے ارشاد فرما* بھلے
آدمی تیرا نواب آ* ہے آنے دو، ہم تو دراز زمین کے او *ہر سے تھکے مسافر آ رہے
ہیں ہم نے تھوڑی د کے لیے یہاں آرام کیا ہے اور ہم شکار کر کے لائے ہیں، ابھی
ہم نے اپنا گو &% ھا* ہے پکانے کے لیے، یہ پ - جائے گا کھا N کے œ ز
پڑھیں گے $ یہاں سے رخصت ہوں گے۔ اب اتنے میں *دگار محمد کی سواری آ گئی
، نواب *دگار محمد جو اس شہر کا نواب تھا اس نے پوچھا آج ہمارے *غ میں یہ پھٹے